چوتھی محرم

# نوحہ

محرّم کی ہے چوتھی دل پہ طاری اک نیا غم ہے — زمینِ کربلا پر خیمۂ شاہِ دو عالم ہے

چلی آتی ہیں فوجیں قتل کرنے شاہِ والا کو — تلاطم ہے زمینِ کربلا جنبش میں پیہم ہے

اِدھر بیتابیاں اہلِ حرم کی بڑھتی جاتی ہیں — اُدھر پیاسا لہو کا شاہ کے ہر اک اَظلم ہے

لعیں شاداں ہیں واں فوجوں کی کثرت بڑھتی جاتی ہے — یہاں تنہا امامِ دیں ہیں اور سکتہ کا عالم ہے

شقی خیموں کے پاس آتے ہیں دوڑاتے ہوئے گھوڑے — ڈرے جاتے ہیں بچے بی بیوں میں شورِ ماتم ہے

ہوا ہے کربلا میں آپ کا جس روز سے آنا — اُسی تاریخ سے فوجوں کا نرغہ شہ پہ پیہم ہے

طلب فرمایئے اب کربلا میں فکر کو آقا — کہ اسکے دل کا رنج و غم سے اب کچھ اور عالم ہے